ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

جوئے منشیات کے مبینہ اڈوں، گٹکے، ماوے کی فروخت کے حوالے سے خبر پر آئی جی سندھ کا نوٹس۔

کراچی 22 جنوری 2016ء:۔ آئی جی سندھ نے اخبارات میں جوئے، منشیات کے اڈوں اور شہر میں گٹکے ماوے کی فروخت اور پولیس کی مبینہ سرپرستی کے حوالے سے شائع ہونیوالی خبر پر سخت نوٹس لیتے ہوئے زونل ڈی آئی جیز سے تمام تر پولیس کاروائیوں پر مشتمل تفصیلی رپورٹ طلب کرلی ہے۔

ترجمان سندھ پولیس کے مطابق آئی جی سندھ نے جوئے منشیات کے اڈوں، گٹکے اور ماوے فروخت کرنیوالے عناصر کے خلاف ابتک درج مقدمات اور گرفتار ملزمان کی تفصیلات طلب کرتے ہوئے احکامات جاری کیئے ہیں کہ علاقوں میں پولیس ویجیلنس کو فعال کیا جائے تاکہ محکمہ پولیس میں مبینہ کالی بھیڑوں کے خلاف انضباطی کاروائیوں کو مذید غیر معمولی بنایا جاسکے۔

انہوں نے کہا کہ خبر کے مندرجات پر زون کے لحاظ سے غیر جانبدارانہ اور شفاف انکوائری کرتے ہوئے تمام تر ضروری اقدامات یقینی بنائے جائیں۔

انہوں نے مذید ہدایات جاری کیں کہ جوئے منشیات اور دیگر سماجی برائیوں کے اڈوں کے خلاف کریک ڈاون میں مذید تیزی لائی جائے اور ایسے فعل میں ملوث عناصر اور انکے سرپرستوں کے ساتھ کوئی رورعائیت نہ برتی جائے۔

انہوں نے تمام ایس ایچ اوز کو خبردار کیا کہ متعلقہ علاقوں میں جوئے منشیات اور دیگر سماجی برائیوں کے اڈوں کے چلنے یا گٹکا، ماوا وغیرہ کی فروخت کے حوالے سے موصول ہونیوالی رپورٹس پر نا صرف محکمانہ کاروائی عمل میں لائی جائیگی بلکہ آئندہ کسی بھی اہم ذمہ داری کے لیئے بلیک لسٹ بھی کردیا جایئگا۔

۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021-99212639

بدین اور سانگھڑ کے بلدیاتی الیکشن کے موقع پر سیکورٹی اقدامات کو فول پروف بنایا جائے۔آئی جی سندھ

سانگھڑ اور بدین ڈسٹرکٹس میں 130 پولیس موبائلز/ پک اپس، 12 بکتر بند گاڑیوں میں سوار پولیس نفری

کے علاوہ مجموعی طور پر 10280 پولیس افسران اور جوان بلدیاتی الیکشن سیکورٹی پر مامور کیئے گئے ہیں۔

پولیس رپورٹ۔

کراچی 22 جنوری 2016ء:۔بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے الیکشن کمیشن آف پاکستان کے ضابطہ اخلاق پر عمل درآمد سمیت پولیس کنٹی جینسی پلان کے تحت سیکیورٹی کے مجموعی اقدامات کو بھی غیر معمولی بنایا جائے۔

یہ ہدایات آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے سانگھڑ اور بدین میں ہونیوالے بلدیاتی الیکشن کے موقع پر پولیس کنٹی جینسی پلان کا جائزہ لیتے ہوئے جاری کیں۔

اے آئی جی آپریشنز سندھ غیاث الدین راشدی نے پولیس کنٹی جینسی پلان پر مشتمل رپورٹ میں بتایا کہ ضلع سانگھڑ میں 100 پولیس موبائلوں، آٹھ بکتر بند گاڑیوں پر مشتمل نفری کے علاوہ 7280 پولیس افسران اور جوانوں کو بلدیاتی الیکشن کے سیکیورٹی فرائض پر مامور کیا گیا ہے جبکہ ضلع بدین میں سیکورٹی ذمہ داریوں پر 30 پولیس پک اپ، 4 بکتر بند گاڑیوں پر مشتمل اہلکاروں کے علاوہ 3000 پولیس افسران و جوانوں کو تعینات کیا گیا ہے۔

ترجمان سندھ پولیس کے دفتر سے جاری ایک اعلامیئے کے مطابق آئی جی سندھ نے تمام پولنگ اسٹیشنوں کے اطراف میں پیٹرولنگ،اسنیپ چیکنگ سمیت مرکزی دروازوں پر مستعد پولیس اہلکاروں کی تعیناتیوں کے ساتھ ساتھ ممکنہ حساس پولنگ اسٹیشنوں کی بم ڈسپوزل اسکواڈ سے سوئپنگ اور کلیرنس جیسے تمام ضروری اقدامات اختیار کرنے کے بھی متعلقہ پولیس کو احکامات جاری کردیئے ہیں۔

ترجمان کے مطابق آئی جی سندھ نے کہا کہ پولنگ اسٹاف،ریٹرننگ افسران و دیگر عملے کے تحفظ سمیت ایس ایچ اوز اپنی نگرانی میں پولنگ کے اختتام پر نا صرف بیلٹ باکسز کی متعلقہ دفاتر میں بحفاظت منتقلی بلکہ ووٹوں کی گنتی پر مامور عملے کی حفاظت کو بھی یقینی بنائیں گے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ پولنگ کے آغاز سے لیکر اختتام اور بعد ازاں ووٹوں کی گنتی کے عمل تک پولیس علاقوں میں گشت،اسنیپ چیکنگ، پکٹنگ، ناکہ بندی اور سرچنگ سمیت انٹیلی جینس کلیکشن اور شیئرنگ جیسے اقدامات کو مذید ٹھوس اور مربوط بنائے تاکہ صاف شفاف اور پرامن بلدیاتی انتخابات کے انعقاد سمیت امیدواران، رائے دہندگان اور دیگر شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔

-ـ-ـ-ـ-ـ-

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

پریس ریلیز

کراچی 21 جنوری 2016ء:۔ گمشدہ افراد کی جبری گمشدگی کے حوالے سے کیسسز کی انکوائری پر مورخہ 18 اور 19 جنوری 2016ء کو ایک لارج بینچ آف کمیشن کا اجلاس سب آفس کراچی بمقام بلاک 40-41 پاکستان سیکریٹریٹ ،صدر میں کیا گیا۔گمشدہ افراد کے کیسسز کی سنوائی جناب جسٹس جاوید اقبال سابق جج سپریم کورٹ آف پاکستان، کمیشن کے صدر، اور انکے ہمراہ جناب جسٹس ریٹائرڈ ڈاکٹر غوث محمد ممبر نے کی۔

ڈی آئی جی کرائم برانچ کراچی ،فوکل پرسن برائے گمشدہ افراد اظہر رشید خان اور انسپکٹر محمد الطاف اعوان انچارج انسانی حقوق سیل بھی اس موقع پر کمیشن میں محکمہ سندھ پولیس کی نمائندگی کرر ہے تھے۔

ترجمان کے مطابق کمیشن کا قیام اپیکس کورٹ کے احکامات کی تعمیل میں کیا گیا اورلا پتہ افراد کے مذکورہ 32 کیسوں کو سماعت کے لئے منتخب کیا گیا۔اور ریکارڈ مدت میں ,29 لا پتہ افراد کے کیسسز ٹریس (Trace) کیئے گئے۔

۔۔۔۔۔۔